پرچہ پریس میں جا رہا تھا کہ افغانستان میں گردیز کے محاذ جنگ پر فاتح خوست مولانا جلال الدین حقانی کی کمانڈ میں حمیت اسلامی سے سرشار اور جان نثار مجاہدین کو اس آخری حساس نازک اور فیصلہ کن مرحلہ میں بھی روسی سامراجیت کے مقابلہ میں سرفروشی، قربانی، عزیمت اور استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہادت کی سعادت سے سرفراز ہونا پڑا۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق دارالعلوم کے بعض قدیم فضلاء، مختلف درجات کے طلبہ اور مختلف اوقات میں اس مادر علمی کے سایۂ عاطفت میں پلنے والے روحانی ابناء کی بھی ایک جماعت نے محاذ جنگ اور کارزار حق و باطل کی فرسٹ لائن اور ہراول دستہ بن کر شہادت کی منزل حاصل کرتے ہوئے جہاد و عزیمت کی تاریخ میں مزید ایک شاندار باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

حیرت ہے کہ سپر پاورز روس و امریکہ جہاں ایک طرف افغانستان میں پُرامن حالات، فوری جنگ بندی اور مسئلے کے حل کی تلاش میں باہم مذاکرات اور بعض افغان راہنماؤں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں تو دوسری طرف ان ہی کی کٹھ پتلی نام نہاد نجیب حکومت انتہائی درجہ کی کمینگی اور ڈھیٹ بہیمیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہتے مجاہدین پر آگ کے شعلے برسانے ہوئے نیپام بموں کا استعمال کر کے اُن کے دعوائے عدل و انصاف اور تحریکات قیام امن کا منہ چڑا رہی ہے ——— ایسے حالات میں افغان قیادت سمیت عالم اسلام بالخصوص حکومت پاکستان کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ روسی پہلوان اور امریکہ بہادر کی باہمی بندر بانٹ کی منصوبہ بندی کے تحت کسی بھی ایسے فارمولے کو آگے نہ بڑھنے دے جس سے افغان مجاہدین کی اکثریتی پارٹیاں اور میدان کارزار کے اصل مجاہدین متفق نہ ہوں یا جس سے قاتل و مقتول اور ظالم و مظلوم کو برابر کی حیثیت مل رہی ہو۔ خدانخواستہ اگر اب کی موجودہ نازک ترین اور حساس صورتحال میں کسی بھی سیاسی قوت نے خواہ وہ افغان قیادت ہو، کوئی اسلامی ملک ہو یا پاکستان کی حکومت ہو جہاد افغانستان کو سبوتاژ کرنے، مجاہدین کے تیرہ ۱۳ سالہ جہاد کو تاراج اور لاکھوں شہداء کے خون سے استہزاء و تمسخر کے روسی امریکی مشترکہ خطرناک منصوبہ بندی میں دانستہ یا نادانستہ طور پر کوئی کردار ادا کیا یا چپ سادھ کر گونگے شیطان بنے بیٹھے رہے تو ملت کی تذلیل، اُمت کی اس بربادی اور اہل اسلام کے بھیانک اور غلام مستقبل کی تمامتر ذمہ داری ان کے سر ہو گی جسے نہ خدا معاف کرے گا اور نہ تاریخ!

نجیب اللہ انتظامیہ کی جانب سے ظلم و بربریت کا یہ نیا وحشیانہ انداز ہر لحاظ سے قابل مذمت اور مذبوحی حرکت ہے مگر عالم اسلام کی اس پرخاموشی اور حکومت پاکستان کا غیر ذمہ دارانہ رویہ اس سے بھی بدتر اور مذموم ہے۔

خدا کرے کہ پاکستان سمیت عالم اسلام افغانستان کی "تازہ ترین اور فیصلہ کن صورتحال میں مؤثر اور انقلابی کردار ادا کرے جو افغانستان کو اسلام کا گہوارہ اور امن و استحکام کا گلستان بنا دے۔ آمین

عبدالقیوم حقانی